سوال

(302)ایسی دوائی استعمال کرنا جس سے حیض جاری ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی عورت ایسی دوا استعمال کرے جو اس کا حیض جاری کر دے اور وہ نماز چھوڑ دے تو کیا اسے اپنی ان نمازوں کی قضا دینا ہو گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت نے کوئی ایسی دوا استعمال کی ہو جس سے اسے خون حیض جاری ہو جائے، تو اسے اپنے ان دنوں کی نمازوں کی قضا دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ حیض ایک خون ہے، یہ جب بھی آئے گا اس کا حکم بھی آئے گا۔ جیسے کہ اگر کوئی ایسی دوا کھا لے جس سے حیض رک جائے تو اسے نمازیں پڑھنی ہوں گی روزے رکھنے ہوں گے، کیونکہ وہ حائضہ نہیں ہے۔ اور حکم ہمیشہ اپنی علت کے ساتھ آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ قُل هُوَ أَذًى ... سورة البقرة ٢٢٢

''یہ لوگ آپ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے کہ یہ ایک خرابی (نجاست) ہے۔''

تو جب یہ خرابی موجود ہو گی اس کا حکم بھی پایا جائے گا، اور جب نہیں ہو گی اس کا حکم بھی نہیں ہو گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 263